سوال

(148) فجر کی سنتیں پڑھنے کے بعد دائیں جانب لیٹنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فجر کی سنتیں پڑھنے کے بعد دائیں جانب لیٹنا شرعاً کیا حیثیت رکھتا ہے، اگر لیٹنا جائز ہے تو اس دوران کونسی دعا پڑھنی چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فجر کی سنتیں پڑھ کر دائیں جانب لیٹنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل اور فرمان دونوں سے ثابت ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب فجر کی دو سنتیں پڑھ لیتے تو دائیں جانب لیٹ جاتے۔ [صحیح بخاری، التہجد: ۱۱۶۰]

اس حدیث پر امام بخاری رحمہ اللہ نے بایں الفاظ عنوان قائم کیا ہے ''فجر کی دو سنتوں کے بعد دائیں جانب لیٹنے کا بیان'' اس کے متعلق آپ کا ارشاد ہے، جسے سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی فجر کی سنتیں پڑھ لے تو اپنی دائیں جانب لیٹ جائے۔'' [ابوداؤد، التطوع: ۱۲۶۱]

فجر کی دو سنتوں کے بعد دائیں جانب لیٹنا ایک پسندیدہ عمل ہے، لیکن ضروری نہیں جیسا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب فجر کی دو سنتیں پڑھ لیتے تو اگر میں بیدار ہوتی تو میرے ساتھ گفتگو کرتے۔ بصورت دیگر آپ اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جاتے۔ [صحیح مسلم، کتاب صلوٰة المسافرین: ۱۳۳]

چنانچہ اس حدیث پر امام بخاری رحمہ اللہ نے بایں الفاظ عنوان قائم کیا ہے ''فجر کی دو سنتوں کے بعد لیٹنے کے بجائے گفتگو کرنا'' امام ابن خزیمہ رحمہ اللہ نے بھی اسی موقف کو اختیار کیا ہے کہ فجر کی دو سنتوں کے بعد لیٹنا ضروری نہیں ہے، چنانچہ انہوں نے اس حدیث پر یوں عنوان قائم کیا ہے۔ ''فجر کی دو سنتوں کے بعد لیٹنے کو ترک کیا جاسکتا ہے۔''

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ لوگوں کو اس سے منع کیا کرتے تھے ممکن ہے کہ انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل مبارک اور ارشاد گرامی نہ پہنچا ہو، جیسا حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے یہ موقف اختیار کیا ہے۔ [فتح الباری]

ہمارے ہاں عام طور پر فجر کی دو سنتوں کے بعد لیٹنے کے دوران دعا نور پڑھنے کا رواج ہے اس کا کسی حدیث میں صراحت کے ساتھ ذکر نہیں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس دعا کا پڑھنا ثابت ہے لیکن محل کی تعیین کے متعلق مختلف روایات ہیں، مثلاً:

(الف) تہجد سے فراغت کے بعد۔ [الادب المفرد: ۶۹۶]

(ب) نماز یا سجدہ میں۔ [صحیح مسلم، کتاب صلوۃ المسافرین : ۱۸۷]

(ج) فجر کے لئے مسجد کی طرف جاتے وقت۔ [صحیح مسلم، صلوۃ المسافرین : ۱۹۱]

بہتر ہے کہ فجر کی سنتوں کے بعد لیٹنے سے پہلے اس دعا کو پڑھ لیا جائے کیونکہ دل کی نرمی اور اس میں گداز پیدا کرنے کے لئے یہ کیمیا اثر ہے۔ واضح رہے کہ دعا نور سے مراد ''اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا الی آخرہ'' ہے۔ فجر کی سنتوں کے بعد درج ذیل دعا کا پڑھنا بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے :

''اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَمُحَمَّدٍ النَّبِیِّ رضی اللہ عنہا اَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ۔'' [مستدرک حاکم، ص : ۶۲۲، ج ۳]

اسے تین مرتبہ پڑھا جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 186